

## 36638-کیا کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح مدینہ طیبہ کی طرف بھرت کر سکتا ہے؟

سوال

کسی اسلامی ملک کی جانب بھرت کرنا سنت ہے، لہذا کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح برطانیا سے سعودی عرب کے شہر مدینہ طیبہ میں منتقل ہونا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

ایسے شخص کے لیے جو کفار ممالک میں رہ کر اسلامی شعارات اور احکام پر عمل نہیں کر سکتا، اور اپنے دین کا کھلے عام اظہار نہیں کر سکتا اس کے لیے کفریہ ممالک کو خیر باد کہہ کر کسی اسلامی ملک کی جانب تحریک کرنا واجب ہے۔

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

...[جو لوگ اہمی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں جب فرشتے ان کی روح قبض کرتے ہیں تو پوچھتے ہیں، تم کس حال میں تھے؟ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم اہمی جگہ کمرور اور مغلوب تھے، فرشتے ہیں کیا اللہ تعالیٰ کی زمین کشاوہ اور وسیع نہ تھی کہ تم بھرت کر جاتے؟ یہی لوگ ہیں جن کا شکانا جہنم ہے، اور وہ پہنچ کی بست بری جگہ ہے۔ النساء (97)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"میں ہر اس مسلمان سے بری ہوں جو مشرکوں کے درمیان رہتا ہے"

سنن ابو داؤد حدیث نمبر (2645)، علامہ ابافی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابو داؤد میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

لیکن جو اپنے دین کو ظاہر کرنے پر قادر ہوا س پر بھرت کرنی واجب نہیں ہے۔

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (13363) کا جواب دیکھیں۔

اور اگر وہ یہ دیکھے کہ اس کا اپنے ملک میں رہنا لوگوں کو دعوت الی اللہ دینے اور تبلیغ کرنے میں زیادہ سود و نفع مند ہے، اور اسے اپنے دین کا بھی خطرہ نہیں تو پھر اس کا اس ملک میں ہی رہنا بھرت کرنے سے افضل اور برتر ہے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (47672) کا جواب ضرور دیکھیں۔

اور بھرت کے لیے شرط نہیں کہ شرط مدینہ شریف کی طرف ہی کی جائے، بلکہ بھرت ہر اس اسلامی ملک کی طرف کی جاسکتی ہے جہاں وہ رہ کر اور بودو باش اختیار کر کے دینی احکام و شعارات پر عمل پیرا رہ سکے، اور اسے اپنے دین کا کوئی خطرہ نہ ہو۔

آپ اسلامی ملک کی طرف بھرت کے حکم کی تفصیل سوال نمبر (7191) کے جواب میں دیکھیں۔

واللہ اعلم۔